

## 220991-پانی کی بوتلیں مسجد میں دیں تو کیا اب ان بوتلیوں میں سے خود بھی پی سکتا ہے؟

### سوال

ایسی چیزوں کو استعمال کرنے کا کیا حکم ہے جو بطور صدقہ کسی کو دے دی گئی ہیں؟ ہوا یوں کہ میں نے مسجد کے لئے خوشبو اور پانی کی بوتلیں صدقہ کیں، تو وقار فوقاً میں مسجد میں اس خوشبو اور پانی کو استعمال کرتا رہتا ہوں، شریعت اس بارے میں کیا کہتی ہے؟

### پسندیدہ جواب

مسجد یا کسی اور جگہ کے لئے دی گئی یا وقف شدہ چیز کو اسی طرح استعمال کیا جاسکتا ہے جس طرح وقف کنندہ یا عطیہ کنندہ اسے استعمال کرنے کی اجازت دے چکا ہے۔

چنانچہ شیخ بن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ :

"وقف چیز کے بارے میں لازمی ہے کہ اس کو صرف اسی طرح استعمال میں لایا جائے جیسے وقف کنندہ نے شرط لگائی ہے۔" ختم شد  
"فتاویٰ نور علی الدرب" (2/16) مکتبہ شاملہ کی ترتیب کے مطابق۔

اس بنا پر عوام کے لئے وقف کردہ اس چیز سے وقت کنندہ بھی عام مسلمانوں کی طرح استفادہ کر سکتا ہے، عام مسلمانوں سے زیادہ استفادہ مت کرے چنانچہ وقف شدہ چیز اسی طرح نوش کرے جیسے عام مسلمان کرتے ہیں، اور دیگر مسلمانوں کی طرح ہی اس سے مستفید ہو، ہاں اگر وقف کنندہ نے وقف کرتے ہوئے اس سے بہت کر کوئی خاص شرط لگائی ہو تو اس کو مدنظر رکھا جائے گا۔

اس کی دلیل یہ ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں کنوں وقف کیا تو آپ رضی اللہ عنہ بھی اس میں سے اسی طرح پانی لیتے تھے جیسے دیگر مسلمان پانی بھرتے تھے، چنانچہ سنن ترمذی : (3703) میں سیدنا عثمان سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (کون ہے جو بزر رومہ خرید کر اپنی باری بھی مسلمانوں کی باری جیسی بنالے [تو میں اس کے لئے خاص ہوں] جن میں اس سے بھی بہترین بدالے کا) تو عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : میں نے وہ کنوں اپنی ذاتی دولت سے خرید کر وقف کر دیا۔

اس حدیث کو ابیانی نے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے۔

ابن حجر یقینی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"عثمان رضی اللہ عنہ کا بزر رومہ کے بارے میں کہنا کہ "میری باری بھی اس میں دیگر مسلمانوں جیسی بھی ہو گی" یہ کوئی شرط نہیں، بلکہ یہ اس بات کی خبر ہے کہ وقف کنندہ بھی عوام کے لئے وقف کردہ چیز سے استفادہ کر سکتا ہے۔" ختم شد

"الفتاویٰ الفقہیۃ الکبریٰ" (275/2)

ابن بطال رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر کوئی شخص کنوں رکھے تو اپنی ملکیت میں لیکن پانی پینے کی سب کو اجازت دے دے، تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ خود بھی اسی کنوں سے پانی پینے، اگرچہ اس نے اس چیز کی صراحت کے ساتھ شرط نہ بھی لگائی ہو، کیونکہ وہ خود بھی پانی پینے والوں میں شامل ہے۔" ختم شد

"شرح صحیح البخاری" (492/6)

امام بخاری رحمہ اللہ بھی اہنی صحیح بخاری (7/4) میں کہتے ہیں :

"ہر وہ شخص جو اپنا اونٹ یا کوئی بھی چیز اللہ کی راہ میں دے دیتا ہے تو وہ خود بھی اس سے اسی طرح استفادہ کر سکتا ہے جیسے کہ کوئی اور اس سے استفادہ کرتا ہے، چاہے اس نے پہلے سے کوئی شرط نہ لگائی ہو" ختم شد

اس بنا پر : جو شخص بھی مسجد کے لئے پانی کی بو تلیں عطا یہ کرے، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس مسجد کے نمازی اس پانی سے مستفید ہوں، اور چونکہ عطا یہ کنندہ بھی اسی مسجد کا نمازی ہے اس لیے وہ بھی اس سے دیگر نمازیوں کی طرح مستفید ہو سکتا ہے۔

اور یہی معاملہ خوب شبو کا ہے : چنانچہ اگر عطا یہ کنندہ نے خوب شبو اس لیے عطا یہ کی کہ نمازی اس خوب شبو کو استعمال کریں تو عطا یہ کنندہ بھی دیگر نمازیوں کی طرح اس خوب شبو سے مستفید ہو سکتا ہے۔

واللہ اعلم